سوال

توبہ کی شرائط

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

توبہ کی شرائط کیا ہیں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بلا شبہ ایک انسان سے بشری تقاضے کی بنیاد پر خطائیں اور غلطیاں ہوتی رہتی ہیں لیکن ان خطاؤں اور غلطیوں سے توبہ بھی بے حد ضروری ہے۔

ارشاد باری تعالی ہے

يـٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا توبوا إِلَى اللَّهِ تَوبَةً نَصوحًا عَسىٰ رَبُّكُم أَن يُكَفِّرَ عَنكُم سَيِّـٔاتِكُم وَيُدخِلَكُم جَنّـٰتٍ تَجرى مِن تَحتِهَا الأَنهـٰرُ...8 ... سورة التحريم

ترجمہ : اے ایمان والو تم اللہ کے سامنے سچی توبہ کرو قریب ہے کہ تمہارا رب تمہارے گناہ معاف فرمادے اور تمہیں ایسی جنتوں میں داخل کرے جس کے نیچے نہریں جاری ہیں۔

ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم "یاَیہا الناس توبوا الی اللہ واستغفروہ فإنی أتوب فی الیوم مائة مرة,, (رواہ مسلم)

اے لوگو تم اللہ کی حضور میں توبہ واستغفار کرو کیونکہ میں ایک دن میں سو بار توبہ واستغفار کرتا ہوں۔

توبہ میں درج ذیل شرائط کا پایا جانا ضروری ہے۔

1۔ توبہ خالص اللہ تعالی کی رضا وخوشنودی کے لئے کی جائے،اور اس میں کوئی اور دنیاوی مقصد پوشیدہ نہ ہو۔

2۔ پچھلے دنوں میں جو گناہ ہوئے ہیں اسپر نادم وشرمندہ ہو۔

3۔ توبہ کرنے والا پختہ ارادہ کرے کہ وہ آئندہ اس گناہ کے قریب نہیں جائیگا جس سے وہ اللہ کے حضور توبہ کررہا ہے۔

4۔ توبہ قبول ہونے کے وقت میں کی جائے۔

5 ۔ اگراس گناہ کا تعلق بندوں کے حقوق سے ہے تو توبہ کے قبول ہونے کی پانچویں شرط یہ ہے کہ وہ صاحب حق کا حق ادا کردے یعنی اگراسنے کسی کا مال ہڑپ کیا ہے تو اسے واپس کردے یا کسی کو ناحق ستایا ہے یا کسی کی غیبت وچغلخوری وعیب جوئی کی ہے تو اس سے معافی کا طلبگار ہو۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی